3275

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ الَّیْل ۹۲

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۝ۙ١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۝ۙ٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓی ۝ۙ٣
اِنَّ سَعْیَكُمْ لَشَتّٰی ۝ؕ٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۝ۙ٥ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۝ۙ٦
فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی ۝ؕ٧ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۝ۙ٨ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝ۙ٩
فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی ۝ؕ١٠ وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰی ۝ؕ١١ اِنَّ عَلَیْنَا
لَلْهُدٰی ۝ۖز١٢ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی ۝١٣ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی ۝ۚ١٤
لَا یَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَی ۝ۙ١٥ الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝ؕ١٦ وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ۝ۙ١٧
الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰی ۝ۚ١٨ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓی ۝ۙ١٩ اِلَّا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ الْاَعْلٰی ۝ۚ٢٠ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ۝ع٢١

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ والیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں اکیس آیات ہیں

رات کی قسم جب چھپا لے ۝١ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ۝٢ اور اس کی قسم جس نے نر
اور مادہ پیدا کئے ۝٣ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ۝٤ تو جس نے دیا اور پرہیزگاری کی
۝٥ اور نیک بات کو سچ جانا ۝٦ اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ۝٧ اور جس نے بخل کیا
اور بے پروا بنا رہا ۝٨ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ۝٩ اسے سختی میں پہنچائیں گے ۝١٠ اور جب وہ
گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ۝١١ ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ۝١٢ اور آخرت
اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ۝١٣ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ۝١٤ اس میں وہی
داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے ۝١٥ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ۝١٦ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ
بچا لیا جائے گا ۝١٧ جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ۝١٨ اور نہیں اس پر کسی کا احسان جس کا وہ بدلہ
اتارتا ہے ۝١٩ بلکہ اپنے رب تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے ۝٢٠ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ۝٢١

(پارہ ۳۰، ۵/ سورہ الیل ۹۲/ ۱ تا ۲۱ * ت: ع)

3276

۱۔ "اور رات کی قسم جب چھائے" جہان پر اپنی تاریکی سے کہ وہ وقت ہے خلق کے سکون کا ہر جاندار اپنے ٹھکانے پر آتا ہے اور حرکت و اضطراب سے ساکن ہوتا ہے اور مقبولانِ حق نیاز سے مشغول مناجات ہوتے ہیں۔

۲۔ "اور دن کی جب چمکے" اور رات کے اندھیرے کو دور کرے کہ وہ وقت ہے سوتوں کے بیدار ہونے کا اور جانداروں کے حرکت کرنے کا اور طلب معاش میں مشغول ہونے کا

۳۔ "اور اس" قادر عظیم القدرت" کی جس نے نر و مادہ بنائے" ایک ہی پانی سے

۴۔ "بے شک تمہاری کوشش مختلف ہے" یعنی تمہارے اعمال جداگانہ ہیں کوئی طاعت بجا لا کر جنت کے لئے عمل کرتا ہے کوئی نافرمانی کرکے جہنم کے لئے۔

۵۔ "تو وہ جس نے دیا" اپنا مال راہِ خدا میں اور اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا کیا" اور پرہیزگاری کی" ممنوعات اور محرمات سے بچا

۶۔ "اور سب سے اچھی کو سچ مانا" یعنی ملتِ اسلام کو

۷۔ "تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے" جنت کے لئے اور اسے ایسی خصلت کی توفیق دیں گے جو اس کے لئے سبب آسانی و راحت ہو اور وہ ایسے عمل کرے جن سے اس کا رب راضی ہو۔

۸۔ "اور وہ جس نے بخل کیا" اور مال نیک کاموں میں خرچ نہ کیا اور اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہ کیا" "اور بے پروا بنا" ثواب اور نعمت آخرت سے۔

۹۔ "اور سب سے اچھی کو جھٹلایا" یعنی ملتِ اسلام کو

۱۰۔ "تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے" یعنی ایسی خصلت جو اس کے لئے دشواری و شدت کا سبب ہو اور اسے جہنم میں پہنچائے۔

۱۱۔ "اور اس کا مال اسے کام نہ آئے گا جب ہلاکت میں پڑے گا" مر کر گور میں جائے گا یا قعرِ جہنم میں پہنچے گا۔

۱۲۔ "بے شک ہدایت فرمانا" یعنی حق اور باطل کی راہوں کو واضح کر دینا اور حق پر دلائل قائم کرنا اور احکام بیان فرمانا" ہمارے ذمہ ہے۔

۱۳۔ "اور بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے ہمیں مالک ہیں"

(کنز الایمان)

3277

۱۴۔ ہم نے تم کو اے بنی آدم اس شعلہ مارتی آگ سے خبردار اور متنبہ کر دیا ہے اور یہ آگ مرنے کے بعد ایک دوسرے جہان میں جہاں سب کو جانا ہے موجود ہے اور قیامت کے روز سب پر ظاہر ہو جائے گی۔

۱۵۔ رحیم و کریم ہوں میں تو اس میں اپنے بندوں کو نہیں جھونکے دوں بلکہ اس میں بجز بڑے بدبخت اور کوئی نہیں پڑے گا۔

۱۶۔ اشقیٰ وہ ہے جس نے اللہ کے رسولوں اور اس کی فرمودہ باتوں کو جھٹلایا جن میں سے مرنے کے بعد اعمال نیک و بد کی جزا و سزا ملنی ہے اور جب جھٹلا دیا اور باور نہ کیا تو اس نے نیک کاموں سے منہ موڑ لیا۔

۱۷۔ اور اس آگ سے عنقریب بڑا پرہیزگار دور رہے گا۔

۱۸۔ وہ جو اپنا مال خرچ کرتا ہے فقراء و مساکین کو دیتا ہے ریاکاری اور نمود یا غرض دنیاوی کے لئے نہیں بلکہ طہارت اور پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اور اپنے درجات کی دم بدم ترقی کے لئے۔ زکوٰۃ کے معنیٰ پاکیزگی کے بھی ہیں اور افزائش و زیادہ کرنے کے بھی ہیں۔

۱۹۔ اس کو کسی کا دینا نہیں آتا (اس پر کسی کا احسان نہیں) جو اس کے بدلہ میں دیتا ہو کسی نعمت و احسان کا بدلہ نہیں اتارتا۔

۲۰۔ بلکہ محض اپنے رب برتر کی ذات کی خواہش میں یعنی خاص اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے اور کوئی غرض

۲۱۔ قسم ہے کہ وہ بہت جلد راضی ہو جائے گا یعنی دار آخرت میں اس قدر نعمتیں اور اس جہان کی خوبیاں اس کو عطا ہوں گی کہ راضی ہو جائے گا۔ اپنے صرف کرنے اور اللہ پاک و برتر کی رضامندی حاصل کرنے میں پچھتائے گا نہیں بلکہ خوش ہوگا۔ (تفسیر حقانی)

لغوی اشارے ○ یَغْشٰی : بے ہوشی طاری ہو، غشی چھا لیتی ہے ○ تَجَلّٰی : اس نے تجلی کی، وہ روشن ہوا ○ اَعْطٰی : اس نے دیا ○ اِتَّقٰی : وہ ڈرا ○ حُسْنٰی : اچھی، عمدہ ○ تَرَدّٰی : وہ نیچے گرا ○ تَلَظّٰی : وہ بھڑکتی ہے، وہ شعلہ مارتی ہے ○ اَشْقٰی : بڑا بد قسمت ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ رات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مرتبہ و شرف حاصل ہے ○ عابد رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں قائم ہو جاتے ہیں ○ احسان جتلانے اور اذیت سے رکنے والا تقویٰ کے راستے پر گامزن ہوتا ہے ○ وہ مال روک کر جو روکنے کا کوئی حق نہیں بخل ہے ○ ہدایت اللہ کے اختیار میں ہے ○ تعمیل احکام الٰہی میں خرچ کرنے والا مستحق اجر بن جاتا ہے ○ تقویٰ موجب شرف بنتا ہے ○ حدیث شریف میں ہے کہ بھلائی کرنے والے کو بدلہ دو کچھ نہ ہو تو دعا دو ○